سوال

(933) شرعی آداب کے خلاف عورت کا کپڑے پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی ایسے کپڑے پہنتی ہے جو شرعی آداب کے خلاف ہیں۔ وہ اپنی بیٹی کو بھی، جو ابھی سات سال کی ہے، ایسے ہی کپڑے پہناتی ہے۔ میں نے اسے اور بیٹی کو بھی اس سے بہت روکا ہے، بالخصوص اس سے کہ وہ یہ کپڑے پہن کر باہر نہ جایا کرے۔ البتہ اس کے اصرار کی وجہ سے میں نے اسے اور بیٹی کو گھر میں پہننے کی رخصت دی ہے۔ تو مجھے کیا کرنا چاہیئے جبکہ وہ فرنگی لباس پہننے پر مصر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے ضروری ہے کہ اپنی اہلیہ کی شرعی مصلحت اور آداب کے تحت تادیب کریں اور سمجھائیں۔ پہلے سختی اور ڈانٹ ڈپٹ سے، پھر بات چیت سے اور بستر سے علیحدہ کرنا، پھر جسمانی سزا مگر ایسی جو سخت نہ ہو۔ اگر یہ تنبیہات اس کے لیے موثر اور مفید نہ ہوں۔ اور آپ کو وسائل حاصل ہوں کہ دوسری شادی کر سکتے ہوں تو دوسری شادی کر لیں اور اسے بھی رکھو تاکہ یہ درست ہو جائے۔ اگر وہ اس کے باوجود اس پر مصر ہو تو اس کا راستہ چھوڑ دیں، کیونکہ اس کا نقصان آپ کی اولاد تک پہنچے گا۔

اور بیٹی کے متعلق تمہیں قطعاً جائز نہیں ہے کہ اسے غیر شرعی لباس پہننے کی اجازت دو۔ آپ کے لیے ضروری ہے کہ اس کی تادیب کرو، حتیٰ کہ وہ ایسے لباس سے باز آ جائے۔ مگر تادیب میں یہ لحاظ ضروری ہے کہ اسی قدر ہو جس سے یہ مصلحت اور مقصد حاصل ہو جائے اور کوئی منفی صورت سامنے نہ آئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 668

محدث فتویٰ